سیکشن (ب)

سوال نمبر: 02

(iii)

اگرچہ اسلام ایک سے زیادہ بیویوں کی شریعت میں اجازت دیتا ہے لیکن اس کے ساتھ کچھ شرائط بھی رکھتا ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "اے ایمان والو! اور تمہیں جو عورتیں پسند آئیں میں سے دو دو سے، تین تین اور چار چار سے نکاح کرو۔"

شرائط:-

ایک سے زیادہ نکاح کی صورت
میں مندرجہ ذیل شرائط عائد ہوتی ہیں۔

1) استطاعت:-

اگر بندہ ایک سے زیادہ نکاح
کرتا ہے تو اس کیلئے یہ لازم ہے کہ اس کی مالی
استطاعت اچھی ہو تاکہ وہ ذمہ داری اٹھاسکیں۔

6

2) نان نفقہ:-

خاوند کو چاہیئے کہ وہ اپنی
تمام بیویوں کے نان نفقے کا اچھے طریقے سے
بندوبست کرے اور اس میں کسی قسم کی
کوتاہی نہ ہو۔

3) انصاف:-

شوہر کیلئے یہ بات ضروری
ہے کہ وہ اپنی تمام بیویوں کے مابین انصاف

رکھی۔

کوتاہی کی صورت میں سزا:۔

اگر مندرجہ بالا صورتوں میں کوتاہی کی جائے تو اس کے بدلے میں شوہر جہنم میں سخت سزا کا مستحق ہو گا۔ اس صورت میں ایک ہی بیوی پر اکتفا کرنا چاہیئے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ:۔ "اور اگر تمہاری استطاعت نہ ہو تو پھر ایک ہی بیوی پر اکتفا کرو۔

KHYBER PAKHTUNKHWA

(iv)

حضرت عیسیٰؑ کی نصیحت:۔

حضرت عیسیٰؑ نے اپنی قوم کو مندرجہ ذیل نصیحتیں کیں۔

پہلی نصیحت:-

حضرت عیسیٰؑ نے اپنی قوم کو پہلی نصیحت یہ کی کہ تم اس رب کی عبادت کرو جو میرا اور تم سب کا رب ہے۔

دوسری نصیحت:-

دوسری نصیحت یہ تھی کہ تم اپنے رب کی اطاعت کرو اور اس کے احکام بجا لاؤ۔

تیسری نصیحت:-

تیسری نصیحت یہ تھی کہ تم اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور شرک سے بچو۔

چوتھی نصیحت:-

چوتھی نصیحت یہ تھی کہ تم ہر حال میں اپنے رب سے خوش رہو اور اس کا شکر ادا کرو۔

پانچویں نصیحت:-

پانچویں نصیحت یہ تھی کہ اپنی مقدس کتاب انجیل کے تقدس کا خیال رکھو۔

(۷)

مجلس کے آداب:-

سورۃ المجادلہ کی روشنی میں مجلس کے آداب مندرجہ ذیل ہیں:-

1) سلام:-

مجلس کا پہلا ادب یہ ہے کہ مجلس میں داخل ہوتے ہی فوراً سلام کیا جائے۔

2) دستیاب جگہ پہ بیٹھنا:-

مجلس میں جہاں بھی جگہ نظر آئے اسی جگہ پر بیٹھ جانا

چاہیئے۔ اعلیٰ نشست کی طلب نہیں ہونی چاہیئے۔

3) پھلانگ کر کے نہ گزرو:-

مجلس کا ایک ادب یہ بھی ہے کہ پہلے سے بیٹھے ہوئے لوگوں کی گردنوں کو پھلانگ کر کے نہ گزرو۔

۴) سرگوشیاں نہ کرو:-

مجلس میں بیٹھے ہوئے لوگوں کو چاہیئے کہ وہ آپس میں سرگوشیاں نہ کریں۔

۵) خاموشی:-

جب مجلس میں ایک بندہ بات کر رہا ہو تو اسے خاموشی اور توجہ سے سننا چاہیئے۔

۵) منتشر ہونا:-

جیسے ہی مجلس برخاست ہو تو ٹولیاں بنا کر نہیں بیٹھنا چاہیئے بلکہ فوراً

منتشر ہونا چاہیئے۔

(Vii)

سورۃ النساء کی وجہ تسمیہ:

النساء کے لفظی معنی "عورتوں کے" ہیں۔
چونکہ اس سورت میں زیادہ تر عورتوں
کے مسائل کے بارے میں بحث و تکرار ہوئی
ہے۔ چونکہ اس سے پہلے زمانہ جاہلیت میں
عورتوں کے کوئی حقوق مقرر نہ تھے۔ مرد اپنی
محرمات یعنی ماؤں اور بہنوں کو بیویاں بنانے۔
شادی کرنے کی کوئی حد مقرر نہیں تھی۔
عورتوں کے ساتھ زیادتی ہوا کرتی تھیں۔
انہیں ان کو جسم فروشی پر مجبور کیا جاتا تھا۔
لیکن سورۃ النساء میں ان تمام حقوق کا
خیال رکھا گیا اور بڑے جامع انداز سے بیان
کیا گیا اور عورت کو ایک خاص مقام دیا گیا

اسی بنا پر اس سورت کا نام "النساء" رکھا گیا۔

آیات کی تعداد:-

اس کی کل تعداد "176" ہے۔

رکوعات کی تعداد:-

اس کی کل تعداد "۲۴ (24)" ہے۔

زمانۂ نزول:- یہ سورت "۳ سے ۵ ہجری" کے درمیان نازل ہوئی۔

(IX)

جواب:-

عدت:-

عدت سے مراد وہ وقت ہے جو ایک عورت طلاق ہونے کی صورت میں یا بیوہ ہونے کی صورت میں گھر میں پردے سے گزارتی ہے۔

حاملہ عورت:-

جو عورت حاملہ ہو اس کی عدت بچہ جننے تک ہے یعنی جب تک وہ عورت بچہ نہیں دیتی تب تک وہ اپنے خاوند کے گھر میں ٹھہر کر رہیں گی۔

حیض سے ناامید عورت:-

جو عورت حیض سے ناامید ہو یعنی وہ اس عمر تک پہنچ جائے کہ اسے حیض آنے کا اندیشہ نہ ہو اور حیض نہ آئے تو اس صورت میں اس کی عدت کی میعاد 3 ماہ ہیں اور وہ تین ماہ وہ اپنے شوہر کے گھر میں پردے سے گزارے گی۔

(ii)

معنی	الفاظ
عہد، قول، پورا کرنا، وعدہ	1) بِالْعُقُوْدِ

(2 يَسْئَلُوْنَكَ	آپ سے سوال کرتے ہیں آپ سے پوچھتے ہیں
(3 اَلْاَنْفَ بِالْاَنْفِ	ناک کے بدلے ناک
(4 السِّنَّ بِالسِّنِّ	دانت کے بدلے دانت

سیکشن (ج)

سوال نمبر: 05

ترجمہ:-

"اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ اور احسان کرو والدین کے ساتھ، اپنے قریبی رشتہ داروں کے ساتھ اور یتیموں کے ساتھ اور مسکینوں کے

ساتھ اور رشتہ دار پڑوسیوں کے ساتھ اور غیر رشتہ دار پڑوسیوں کے ساتھ اور اپنے ہم نشین (دوست) کے ساتھ اور مسافروں کے ساتھ۔

سوال نمبر: 04

ترجمہ:-

"یقیناً اللہ راضی ہے ان مؤمنوں سے جنہوں نے بیعت کی درخت کے نیچے اور اللہ تعالیٰ نے سکون نازل فرمادیا ان کے دلوں پر اور جلد ہی فتح سے ہمکنار ہونے والے ہیں۔"